Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ
فون: ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
جلد ۴۳/۷۸ | بدھ ۲۷/ ربیع الاول ۱۴۱۴ھ، ۱۵ تبوک ۱۳۷۲ ہش، ۱۵ ستمبر ۱۹۹۳ء نمبر ۲۰۵

دعوت الی اللہ

خوشی اور مسرت اور عزم اور یقین کے ساتھ آگے بڑھو۔ (دعوت الی اللہ) کی جو جوت میرے مولانے میرے دل میں جگائی ہے اور آج ہزار ہا سینوں میں یہ لو جل رہی ہے اس کو بجھنے نہیں دینا اس کو بجھنے نہیں دینا۔ تمہیں خدائے واحد و یگانہ کی قسم اس کو بجھنے نہیں دینا اس مقدس امانت کی حفاظت کرو۔ میں خدائے ذوالجلال والاکرام کے نام کی قسم کھا کر کہتا ہوں اگر تم اس شمع کے امین بنے رہو گے تو خدا اسے کبھی بجھنے نہیں دے گا۔ (حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

لوگوں کو لازم ہے کہ آخرت پر نظر رکھیں۔ عذاب سے پہلے ڈرنا چاہئے۔

مرد آخربیں مبارک بندہ ایست

دیکھو لوط وغیرہ قوموں کا انجام کیا ہوا۔ ہر ایک کو لازم ہے کہ دل اگر سخت بھی ہو، تو اس کو ملامت کر کے خشوع و خضوع کا سبق دے۔ ہماری جماعت کے لئے بہت ضروری ہے، کیونکہ ان کو تازہ معرفت ملتی ہے۔ اگر کوئی دعوٰی تو معرفت کا کرے، مگر اس پر چلے نہیں، تو یہ لاف و گزاف ہی ہے۔ اس لئے ہماری جماعت دوسروں کی غفلت سے خود غافل نہ رہے اور ان کی محبت کو سرد دیکھ کر اپنی محبت کو ٹھنڈا نہ کرے۔ انسان بہت تمنائیں رکھتا ہے۔ غیب کی قضا و قدر کی کس کو خبر ہے۔ آرزوؤں کے موافق زندگی کبھی نہیں چلتی ہے۔ آرزوؤں کا سلسلہ اور ہے اور قضاء و قدر کا سلسلہ اور ہے اور یہی سلسلہ سچا ہے۔ یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کے پاس انسان کے سوانح سچے ہیں۔ اسے کیا معلوم ہے کہ اس میں کیا کیا لکھا ہے، اس لئے دل کو جگا جگا کر متوجہ کرنا چاہئے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۹۶)

اسیران راہ مولیٰ کیلئے خصوصی دعاؤں کی درخواست

احباب کرام سے درخواست ہے کہ تمام اسیران راہ مولیٰ کی جلد اور باعزت رہائی کیلئے خصوصی دعائیں جاری رکھیں۔ ساہیوال کیس کے اسیران کو نو سال ہو رہے ہیں۔

درخواست دعا

○ مکرم منیر احمد صاحب بسمل چٹھہ نائب ناظر اشاعت کے بھتیجا مکرم مشتاق احمد کا دل کا بائی پاس آپریشن فرینکفرٹ میں ۱۶۔ ستمبر کو ہو رہا ہے۔ احباب کرام سے دعاؤں کی خصوصی درخواست ہے۔

اعلان ولادت

○ محترم حکیم محمد اسلم فاروقی صاحب ربوہ تحریر فرماتے ہیں :-

میری بیٹی عزیزہ طیبہ صلاح الدین خالد کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۵۔ ستمبر ۹۳ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نو مولود کا نام نبیل احمد خالد رکھا گیا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیز نو مولود کو خادم دین اور اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم چوہدری اشفاق احمد صاحب ابن مکرم ڈاکٹر رشید احمد صاحب ۶۔ ستمبر ۹۳ء کو مختصر سی بیماری کے بعد اچانک کراچی میں وفات پا گئے۔ ان کی تدفین بھی کراچی میں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔

بدی کو حسن میں تبدیل کرنا تمہارا مقصود بن جائے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

جہاں تک دل ملانے کا تعلق ہے اسلام کے آغاز کی تاریخ میں ہم نے بڑی شدت کے ساتھ کٹے ہوئے دلوں کو ملتے دیکھا ہے ایسے قبائل کو اکٹھے ہوتے دیکھا ہے جو ایک دوسرے کی جان کے دشمن تھے جہاں بلاوجہ ایک دوسرے کا خون کیا جاتا تھا جہاں سو سالہ پرانی بے عزتیوں کے بدلے بعد میں آنے والی نسلوں سے لئے جاتے تھے اور اس انتقام کی آگ کبھی ٹھنڈی نہیں پڑا کرتی تھی یہ نظارہ ہم نے آج سے چودہ سو سال پہلے دیکھا کہ وہ بکھری ہوئی منتشر قوم جن کے دل جدا جدا ہی نہ تھے بلکہ دشمنی اور نفرتوں سے اٹے پڑے تھے وہ اچانک ایک ہاتھ پر اکٹھی ہو گئی اور اکٹھی بھی اس طرح ہوئی کہ قرآن کریم کے بیان کے مطابق وہ محبت کے رشتوں میں باندھے گئے اور ایک دوسرے کے بھائی بھائی بن گئے اور بھائی بھی وہ جو ایک دوسرے پر جان نثار کرنے والے تھے قرآن کریم نے اس مضمون کو مختلف جگہ بیان فرمایا ہے ایک جگہ نصیحت کے طور پر فرماتا ہے (----) کہ ہم ایک پروگرام تمہارے سامنے رکھتے ہیں اور وہ پروگرام یہی ہے کہ بدی دیکھو تو حسن سے اس بدی کو دور کرو نفرت سے اس بدی کو دور کرنے کی کوشش نہ کرو بلکہ بدی تو ایک بدصورت اور بدزیب چیز ہے اس کا علاج حسن ہے انتقامی جذبے کی تصویر ابھرتی ہے کہ اگر کسی ناک پر پھوڑا ہو تو انسان پھوڑے کا علاج کرنے کی بجائے ناک کو ہی کاٹ دے صحیح طریق یہ ہے کہ پھوڑے کے زخم کو بھرنے کی کوشش کی جائے۔ اس کو کہتے ہیں نقص کو حسن میں بدلنے کی کوشش۔

(۲۷/ جولائی ۱۹۹۱ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت : دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے

۱۵ / تبوک ۱۳۷۲ ھش ۱۵ / ستمبر ۱۹۹۳ء

کوشش اور دعا

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ - اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ پر سلامتی نازل فرماتا رہے - فرماتے ہیں کہ دعا کی قبولیت کے لئے ضروری ہے کہ انسان اپنے اعتقاد اور اعمال پر نظر رکھے - یہاں اعتقاد سے مراد کسی خاص مذہب کو ماننا نہیں - کیونکہ اگر ایسا ہو تا تو لوگ کہہ سکتے کہ فلاں مذہب کے لوگوں کے علاوہ کسی کی دعا قبول ہی نہیں ہو سکتی - اور یہ بات بدیہی طور پر درست نہیں ہے - خدا سب کا خدا ہے - سب کی سنتا ہے - مذہب کسی کا کچھ بھی ہو آخر وہ ہے تو خدا کا بندہ اور خدا اپنے بندوں کی دعا سنتا ہے - یہاں اعتقاد سے مراد یہ ہے کہ دعا کی سب سے پہلی شرط تو یہ ہے کہ وہ جس سے دعا کر رہا ہے اس کے متعلق اس کا یہ اعتقاد ہو کہ وہ دعا سنتا ہے - اگر کسی شخص کو یہ یقین ہی نہ ہو - اگر کوئی شخص یہ بات مانتے ہی نہ کہ خدا تعالیٰ دعا سنتا ہے تو وہ دعا کرے گا ہی کیوں - بس دعا کی پہلی شرط یہ ہے کہ انسان کو اس بات پر اعتقاد اور یقین کی حد تک اعتقاد ہو کہ خدا تعالیٰ دعا سنتا ہے - چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ دعا کرنے والا خدا تعالیٰ کو مخاطب کر کے اس سے کچھ مانگتا ہے - اور اگر خدا چاہے تو اسے وہ کچھ مل بھی جاتا ہے جو وہ چاہتا ہے یا وہ کچھ مل جاتا ہے جو اس کے لئے مفید ہو -

لیکن اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں کہ خدا سے مانگا ہے تو اب خدا خود دے گا ہمیں کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے - ہمیں دعا کے ساتھ پوری کوشش کرنا لازمی ہے - اور وہ اس لئے کہ دعا دعا ہے کوئی حکم تو نہیں - خدا کسی کا نوکر تو نہیں کہ جو اسے کہا جائے کر دے - وہ دعا سنتا ہے اور جو مناسب سمجھتا ہے کرتا ہے - ہمیں اس بات کا حتمی طور پر علم نہیں ہوتا کہ اس نے کیا مناسب سمجھا ہے اور وہ کس طرح دعا کو قبول کر رہا ہے ہماری خواہش تو یہی ہوتی ہے کہ جو ہم چاہتے ہیں اور جس طرح چاہتے ہیں اسی طرح اور وہ کچھ مل جائے - پس یہ نہایت ضروری ہے کہ پوری پوری کوشش کریں -

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں "یہ سچی بات ہے کہ جو شخص اعمال سے کام نہیں لیتا وہ دعا نہیں کرتا - بلکہ خدا تعالیٰ کی آزمائش کرتا ہے اس لئے دعا کرنے سے پہلے اپنی تمام طاقتوں کو خرچ کرنا ضروری ہے اور یہی معنے اس دعا کے ہیں" -

ہر شخص کو دعا کرنے کی ضرورت ہے - ہر شخص کو یہ بھی سمجھ لینے کی ضرورت ہے کہ دعا اور اعمال - دونوں لازمی ہیں - کوشش اور دعا کامیابی کا راز ہیں -

رونق ہے مری بزم کی اشکوں کی روانی
ہیروں سے کہیں مہنگا ہے یہ سُرخ سا پانی
بیداریٔ افکار سے ذہنوں میں جِلا ہے
لگتا ہے کہ پھر لوٹ کے آئی ہے جوانی

ابوالاقبال

عطا ہوئی ہے عجب خلعت دعا مجھ کو
سعادتوں میں بڑھاتا چلے خدا مجھ کو

حصول شرف ملاقات کو ہجر میں نکلا
دیا نہیں ہے سمندر نے راستہ مجھ کو

تیری تلاش میں گم اس طرح میں ہو جاؤں
کہ ڈھونڈتے ہی رہیں اہل قافلہ مجھ کو

گناہ گار ہوں میں پارسا کی نظروں میں
گناہ گار تو کہتے ہیں - پارسا مجھ کو

اب آندھیوں میں بھی اس کو جلائے رکھنا ہے
مرے خدا نے کچھ ایسا دیا - دیا مجھ کو

نہ جانے کب کا فراموش ہو گیا ہوتا
اگر نہ ملتی تیرے پیار سے جلا مجھ کو

ستم ظریفی احباب دیکھنا قدسی
دعائیں دینے لگے کر کے لادوا مجھ کو

عبدالکریم قدسی

"یہ کبھی خیال مت کرو کہ تمہارے قلیل مال کی کوئی قیمت نہیں اگر تم اخلاص سے اللہ تعالیٰ کے راستہ میں ایک پیسہ بھی دیتے ہو تو وہ ان سونے کے پہاڑوں سے جو بغیر اخلاص کے دیئے جائیں زیادہ درجہ رکھتا ہے -"

"تم اپنی گفتار سے رفتار سے اعمال سے دنیا پر ثابت کردو کہ ہمارے سامنے دین کے مقابلہ میں دنیا کوئی ہستی نہیں رکھتی یہ مت خیال کرو کہ تم کسی کی ناراضگی اور دشمنی کی وجہ سے ذلیل ہو جاؤ گے ایسا ہرگز نہیں ہو گا" -

"تم خدا تعالیٰ سے اپنا تعلق مضبوط کرو - جن سے خدا تعالیٰ کا تعلق ہوتا ہے - ان سے خدا تعالیٰ خود کبھی نہیں توڑتا"-

"اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری اور اطاعت اختیار کرو اس سے جو وعدہ دین پر مقدم رکھنے کا کیا ہے اس کو پورا کرو" -

"خدا تعالیٰ اور خدا کے نیک بندے کسی سے خود فوراً قطع تعلق نہیں کرتے"-

"اپنے اندر تبدیلی پیدا کرو - مبارک ہے وہ جو اپنی غلطیاں اپنے اوپر لگائے نہ کہ خدا پر - خدا سے اپنا تعلق مضبوط کرو" -

"اللہ تعالیٰ کا جو انسان ہو جائے اس کے مقابلہ میں بادشاہ بھی ہیچ ہوتے ہیں - کیونکہ حقیقی خوشی اسے ہی پہنچ سکتی ہے - جس کا اللہ تعالیٰ سے تعلق ہو - بادشاہتیں کیا چیز ہیں - غم و فکر کا انبار ہیں - جن کے ساتھ کوئی تسلی نہیں -"

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارسی منظوم کلام

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں :

تا نیاید اشارتے ز نگار!
چہ بر آید زدستِ عاشق زار

جب تک اس محبوب کی طرف سے اشارہ نہ ہو تو عاشق زار کے ہاتھوں سے کیا کام ہو سکتا ہے

فرق در سرکش و مطیعِ خدا
جز بہ حکمش چساں شود پیدا

خدا کے سرکش اور اس کے مطیع میں جو فرق ہے بغیر اس کے حکم کے کس طرح ظاہر ہو سکتا ہے

شرطِ تعمیلِ حکم چوں حکم است
پس وجودش بجو نخست اے مست

تعمیل حکم کی شرط چونکہ حکم کا موجود ہونا ہے اس لئے اے دیوانے پہلے خود اس حاکم کو ڈھونڈھ

ورنہ ایں دعوئ غلط بگذار
کہ روم زیرِ حکم آں دادار

ورنہ اس غلط دعوے کو ترک کر کہ میں خدا کے ماتحت چل رہا ہوں

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ پر سلامتی نازل فرماتا رہے۔ فرماتے ہیں کہ جہاں تک محبوب اور اس کے عاشق زار کا تعلق ہے۔ عاشق ہمیشہ اپنے محبوب کی طرف دیکھتا ہے اور اس کے اشاروں پر اور اس کے احکام پر پوری طرح عمل کرتا ہے۔ جب تک محبوب کی طرف سے اسے کوئی اشارہ نہ ملے عاشق سے کوئی کام نہیں ہو سکتا۔ اس لئے کہ وہ از خود کوئی کام کرنا ہی نہیں چاہتا۔ اس کی ہمہ وقت یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنے محبوب کی طرف دیکھتا رہے اور وہاں سے اسے جو حکم بھی ملے اس کی تعمیل کرے۔ حقیقت یہ ہے کہ ایک سرکش اور خدا کے اطاعت گذار میں فرق کا اسی طرح پتہ چل سکتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی حکم آئے اور پھر ایک شخص اس کی تعمیل میں لگ جائے اور دوسرا اس کا انکار کرے۔ ایک 'ایک طرف کو چل پڑے اور دوسرا دوسری طرف کو چل پڑے جب تک ایسا نہ ہو اس وقت تک نہیں کہا جا سکتا کہ سرکش کون ہے اور مطیع کون ہے۔ ان دونوں صفات کا تعلق حکم کے نہ ماننے یا ماننے سے ہے اور حکم کے نہ ماننے یا ماننے کے لئے حکم کا ہونا لازمی بات ہے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں کہ حکم کی تعمیل کے لئے یہ شرط لازم ہے کہ حکم موجود ہو۔ اور حکم کی موجودگی کے لئے یہ شرط لازم ہے کہ حاکم موجود ہو۔ پس انسان کو چاہئے کہ وہ حکم کی تعمیل کے لئے حاکم کو تلاش کرے۔ حاکم سے رابطہ پیدا کرے۔ حضور فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص ایسا نہ کر سکے تو اسے چاہئے کہ وہ اپنے اسی غلط دعوے کو ترک کر دے کہ وہ حکم کی تعمیل کر رہا ہے۔ جب اسے اس بات کا بھی علم نہیں کہ حکم دیا گیا ہے۔ یا اگر اسے حکم کا پتہ چلا ہے اور وہ اس پر عمل نہیں کر رہا تو وہ کس طرح کہہ سکتا ہے کہ وہ خدا کے حکم کے ماتحت ہے۔ یعنی خدا کے حکم کی تعمیل کر رہا ہے۔ خدا کے حکم کی تعمیل کرنے کے لئے انسان کو حکم کا پتہ ہونا چاہئے اور پھر اس کی تعمیل پر دل مائل ہونا چاہئے۔ اور اگر ایسی بات نہیں ہے تو پھر کسی شخص کا یہ دعویٰ کرنا کہ وہ خدا تعالیٰ کے احکام کی تعمیل کرتا ہے۔ بے معنی ہو جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس بات کی توفیق دے کہ ہم اس کے ہر حکم کی تعمیل کر سکیں۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔

چوہدری عبدالحمید

پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام

۱۹۴۶ء میں محترمی بھائی جان ڈاکٹر عبدالسلام پنجاب یونیورسٹی میں ایم۔ اے (حساب) کے امتحان میں اول آئے۔ حضرت والد صاحب چوہدری محمد حسین سوانح محمد حسین مرتبہ شیخ محمد اسمٰعیل پانی پتی میں تحریر فرماتے ہیں۔

"ایم۔ اے کے بعد عبدالسلام کی خواہش تھی کہ میں مزید تعلیم حاصل کروں۔ چنانچہ پہلے کلکتہ یونیورسٹی میں داخلہ کے متعلق سوچا لیکن قدرت نے کوئی اور راستہ کھول دیا۔

خضر حیات خان (ٹوانہ) وزیر اعلیٰ (پنجاب) نے ایک (Peasant welfare fund) ویلفیئر فنڈ کی بنیاد ڈالی۔ یعنی چھوٹے زمینداروں کے لڑکوں کے لئے اعلیٰ تعلیم کا رستہ کھول دیا۔ میں بھی ایک قلیل سا ریونیو مالیہ دینے والا زمیندار تھا۔ شرط یہ تھی کہ ۲۵ روپے سے کم مالیہ ادا کرتا ہو۔ چنانچہ صاحب ڈپٹی کمشنر گورداسپور نے معرفت مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ گورداسپور اس امر کی شہادت کی تصدیق کی۔ چنانچہ عزیز عبدالسلام کو ایم۔ اے کیمبرج کرنے کے لئے اس فنڈ سے ۵۵۰ روپے وظیفہ ماہوار تین سال کے لئے ملا۔ عزیز نے علم حساب کی ٹرائیپوز تین سال کی بجائے دو سال میں کی اور اول درجہ حاصل کیا۔ (یہاں بتا تا چلوں کہ کیمبرج یونیورسٹی کے شعبہ حساب میں اگر کوئی طالب علم فرسٹ کلاس حاصل کرے تو اسے ریںنگلر کہا جاتا ہے اس طرح آپ پہلے پاکستانی ریںنگلر تھے۔ تقسیم ہندوستان سے قبل خاکسار تحریک کے بانی علامہ عنایت اللہ مشرقی بھی ریںنگلر تھے۔)

پھر ایک سال کا وظیفہ چھوڑ کر واپس آنے کے متعلق حضرت امام جماعت ثانی اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو سے مشورہ طلب کیا۔ حضور نے از راہ شفقت لکھا کہ ہمارے نزدیک یہ آپ کی بزدلی ہو گی اگر ملا ہوا وظیفہ آپ چھوڑ کر واپس آتے ہیں۔ چنانچہ عزیز نے مجھے دعا کے لئے لکھا کہ حساب کے ساتھ تعلق رکھنے والا مضمون فزکس یا طبیعات ہے تین سال کی تعلیم ایک سال میں کرنا محال ہے۔ عزیز نے لکھا کہ میں فزکس لیبارٹری میں جا کر دیکھتا ہوں کہ کیا میں چل سکنے کے قابل ہوں (عزیز نے فزکس ایف۔ اے میں پڑھی تھی جس کو ۶ سال کا عرصہ گذر چکا تھا۔ اور کام مشکل تھا) چنانچہ عزیز نے توکل کیا اور داخلہ لے لیا۔ ایک سال میں اول درجہ میں تین سال کا کورس پاس کر لیا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے اسی فنڈ سے ولایت آنے جانے کا کرایہ بھی ملا۔ عزیز شاندار کامیابی سے واپس آیا اور گورنمنٹ کالج لاہور میں علم حساب کا ہیڈ مقرر ہوا۔ پنجاب یونیورسٹی کا آنریری پروفیسر بھی تھا۔"

مجھے اچھی طرح سے یاد ہے کہ محترمی بھائی جان نے ایم۔ اے فزکس کا امتحان دینے کے بعد حضرت والد صاحب کی خدمت میں خط لکھا جس میں تحریر فرمایا کہ ان کا پریکٹیکل اچھا نہیں ہوا ڈر ہے کہ وہ امتحان میں کامیاب نہیں ہو سکیں گے۔ ساتھ ہی یہ تحریر فرمایا کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کوئی معجزہ دکھائے۔ اللہ کے فضل سے آپ نے یہ امتحان بھی اول درجہ میں پاس کر لیا۔ ۵۸-۱۹۵۵ء میں اپنی تعلیم کے سلسلہ میں میں انگلستان میں مقیم تھا۔ ۱۹۵۸ء میں خاکسار کی رہائش لندن میں محترمی بھائی جان کے پاس تھی ایک مرتبہ میں نے آپ سے دریافت کیا کہ ایم۔ اے فزکس کا امتحان دینے کے بعد انہوں نے حضرت والد صاحب کی خدمت میں خط لکھا تھا کہ آپ کا پریکٹیکل اچھا نہیں ہوا۔ اس لئے میں شائد امتحان میں کامیاب نہ ہو سکوں۔ لیکن جب نتیجہ آیا تو آپ نے یہ امتحان بھی فرسٹ کلاس لے کر پاس کیا۔ ایسا سب کچھ کیسے ہوا۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ ان کا پریکٹیکل پورے دن کا تھا۔ وہ آرام سے اپنا پریکٹیکل کرتے رہے جب اس کا نتیجہ جمع کرنے لگے تو پتہ چلا کہ انہوں نے پریکٹیکل کا طریقہ کار غلط اختیار کیا تھا۔ جس کی وجہ سے وہ پریکٹیکل غلط ہو گیا اس وجہ سے انہیں سخت تشویش لاحق ہوئی۔ اور یہ خیال گذرا کہ چونکہ پریکٹیکل غلط ہوا ہے اس لئے امتحان میں کامیابی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اسی گھبراہٹ میں میں نے حضرت والد صاحب کی خدمت میں دعا کے لئے خط لکھا تھا۔ اس پر خاکسار نے آپ سے دریافت کیا کہ پریکٹیکل غلط ہونے کے باوجود آپ فسٹ کلاس میں کیسے پاس ہو گئے۔ اس پر مکرمی بھائی جان نے بتایا کہ ان کے تھیوری (theory) کے پرچے اتنے اچھے ہوئے تھے کہ ممتحن حضرات نے پریکٹیکل میں ان کی غلطی کو کوئی اہمیت ہی نہ دی اور اس میں انہیں پورے نمبر دیئے جس کی وجہ سے وہ نہ صرف امتحان میں کامیاب ہوئے۔ بلکہ فرسٹ کلاس بھی حاصل کی۔

"اگر تمہاری زندگی اور تمہاری موت اور تمہاری ہر ایک حرکت اور تمہاری نرمی اور گرمی محض خدا کے لئے ہو جائے گی اور ہر ایک تلخی اور مصیبت کے وقت تم خدا کا امتحان نہیں کرو گے اور تعلق کو نہیں توڑو گے بلکہ قدم آگے بڑھاؤ گے تو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ تم خدا کی ایک خاص قوم ہو جاؤ گے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات، واقعات، شخصیات - نون سین

فسادات / کرفیو

گذشتہ دنوں گلگت کے ایک کمرشل ایریا میں ایک نوجوان کو ہلاک کیا گیا جس کے نتیجہ میں کئی اور ہلاک کئے گئے۔ اور دیکھتے ہی دیکھتے سارا شہر فسادات کی لپیٹ میں آگیا۔ اور کئی افراد مارے گئے۔ اس سے پہلے ۱۹۸۸ء میں وہاں فسادات ہوئے تھے جس کے نتیجہ میں ان لوگوں نے جو اپنے آپ کو مشتری کہتے تھے کئی گاؤں تباہ و برباد کئے اور تقریباً ۲۰۰ افراد کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ اس وقت سے لیکر اب تک آگ کا دھواں نظر آ رہا ہے اور اب پھر کچھ لوگ ہلاک کر دیئے گئے ہیں۔ حکومت نے فوری طور پر کرفیو لگا کر حالات بہتر بنانے کی کوشش کی ہے۔ لیکن مبینہ طور پر کرفیو کے دوران بھی ایک شخص کو ہلاک کیا گیا۔ وزیر اعظم مسٹر معین قریشی نے اس معاملے پر انتہائی تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اور یقین دہانی کرائی ہے کہ فسادات کرنے والوں کو معاف نہیں کیا جائے گا۔ اور آئندہ ایسے حالات پیدا کرنے کی کوشش جائے گی کہ کسی کو اس قسم کے فسادات میں حصہ لینے کی جرأت نہ ہو سکے۔ حقیقت یہ ہے کہ مذہب کے نام پر فسادات پیدا کرنے والے لوگ مذہب سے انتہائی طور پر بیگانہ ہیں۔ کسی ایک مذہب کی بات نہیں۔ دنیا میں تمام مذاہب کسی نہ کسی رنگ میں امن کی تلقین کرتے ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر رہنے کو زیادہ ترجیح دیتے ہیں کوئی ایسا مذہب نہیں جو فسادات پر اکساتا ہو یا قتل و غارت کی تلقین کرتا ہو۔ لیکن اس کے باوجود بہت سے فسادات مذہب ہی کے نام پر برپا کئے جاتے ہیں اور اس طرح نہ کسی ایک مذہب سے بلکہ ہر مذہب کو بدنام کرنے کی کوشش کی جاتی ہے کیونکہ جب لوگ ان باتوں کا تجزیہ کرتے ہیں تو اگرچہ پہلی بات تو وہ یہی دیکھتے ہیں کہ یہ لوگ کون تھے۔ لیکن ان کے مذہبی ہونے کی وجہ سے مذہب ہی سے نفرت کے جذبات پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ اور اکثر لوگ بغیر مذاہب کی اصل اور حقیقی تعلیم پر غور کئے یہ کہنا شروع کر دیتے ہیں کہ مذہب فساد کی جڑ ہے۔ حالانکہ اس بات سے زیادہ کوئی اور بات حقیقت سے دور نہیں۔ دنیا کے ہر مذہب نے اپنے ماننے والوں کو خدا کے قریب کرنے کی کوشش کی ہے اور امن و امان سے رہنے اور بردباری کا سلوک کرنے کی تعلیم دی ہے۔ لیکن اس کے باوجود نہ صرف دو مختلف مذاہب کے لوگ آپس میں لڑ پڑتے ہیں بلکہ ایک ہی مذہب کے لوگ جن کا مسلک الگ الگ ہوتا ہے آپس میں لڑتے ہیں اور یوں لگتا ہے کہ انسانیت کا ناطہ بھی بھول گئے ہیں۔

مصری مجرم

بتایا گیا ہے کہ پاکستان کی حکومت مصری حکومت کو تمام ضروری معلومات فراہم کر رہی ہے یعنی ان مصری لوگوں کے متعلق جن کے متعلق خیال کیا جاتا ہے کہ شائد وہ پاکستان میں موجود ہیں۔ پاکستان کو قاہرہ کے قریب عالمی کارکردگی رپورٹ ملی ہے جس کا ذکر ذرائع ابلاغ میں ہوا ہے اور جس میں کہا گیا ہے کہ بعض مصری جو عسکریت پسند ہیں وہ اس وقت پاکستان میں موجود ہیں۔

وزارت خارجہ کے سرکاری افسروں نے کہا ہے کہ مصر کی حکومت نے معلومات حاصل کرنے کے لئے درخواست کی تھی اور ان معلومات کا متعدد طریق سے پتہ چلانے کی کوشش کی گی ہے تاکہ یہ پتہ چل سکے کہ وہ لوگ پاکستان میں موجود ہیں یا نہیں اگر وہ موجود ہوں تو مصری حکومت چاہے گی کہ انہیں واپس مصر بھیج دیا جائے۔ کیونکہ مبینہ طور پر انہوں نے مصر میں قابل اعتراض کارروائیاں کی ہیں۔ متعلقہ افسروں نے بتایا ہے کہ آج تک ایسے کسی شخص کے پاکستان میں ہونے کا علم حاصل نہیں کر سکا۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ مصری حکومت نے رسمی طور پر کوئی درخواست نہیں کی کہ ان لوگوں کو واپس مصر بھیجا جائے کیونکہ ان دونوں ممالک میں اس طرح مجرموں کے ایک دوسرے کے ملک میں واپس بھیجنے کا کوئی معاہدہ نہیں ہے اس کے علاوہ وزارت خارجہ کے سرکاری افسروں کا کہنا ہے کہ کسی مصری کے متعلق کوئی شواہد بھی پیش نہیں کئے گئے جس سے اس کی گرفتاری کا جواز نکلتا ہو۔ اگر وہ شخص پاکستان میں موجود ہو تو پاکستان نے ان عربوں پر واضح کر دیا ہے جو افغان گروپوں کے ساتھ ملے ہوئے ہیں کہ افغانستان میں جہاد ختم ہو چکا ہے اور ایسے سب لوگوں کو کہا گیا ہے کہ اب وہ پاکستان سے نکل جائیں۔ ان میں سے بہت سے عرب افغانستان پہنچ چکے ہیں۔

امریکہ / یوم پاکستان

بتایا گیا ہے کہ امریکہ میں یوم پاکستان آزادی کے موقعہ پر اس بات کا خطرہ تھا کہ ہندوستان کے لوگ گڑبڑ پیدا کریں گے۔ لیکن اس کے باوجود ہزاروں ہزار ہا پاکستانی اکھٹے ہوئے اور انہوں نے مارچ کرتے ہوئے اس بات کا اظہار کیا کہ وہ اب متحد ہیں اور پاکستان کے لئے ہر قربانی پیش کرنے کو اپنا اعزاز سمجھتے ہیں اس موقعہ پر نیویارک کی پولیس کی بہت سی نفری۔ خاص طور پر ایسے پولیس کے افراد بھی جو گڑبڑ روکنے میں مہارت رکھتے ہیں' موجود تھے یہ مارچ قنصل جنرل اقبال احمد خان کی سربراہی میں کیا گیا اور پولیس نے اس کی خوب خوب حفاظت کی۔ یہ مارچ میڈیسن ایوینیو پر کیا گیا۔ یہ ایک بہت بڑی شارع عام ہے پاکستان زندہ باد کے نعروں کی گونجتی ہوئی فضاء میں یہ تقریب منائی گئی۔

کہا جاتا ہے کہ پاکستانیوں اور ہندوستانیوں کے وہاں آپس میں تعلقات اچھے نہیں ہیں۔ اور گذشتہ ہفتے ان تعلقات میں مزید خرابی آگئی جس کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ کسی پاکستانی نے ہندوستان کے یوم آزادی پر کسی ہندوستانی کو گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔

نیویارک کے میئر کے نمائندے نے پاکستانیوں کے اس ہجوم کو جہاں بتایا جاتا ہے کہ چالیس ہزار افراد موجود تھے بتایا کہ اگرچہ میئر خود آنا چاہتے تھے لیکن انہیں اسی وقت جان سے مار ڈالنے کی دھمکی دی گئی تھی اس لئے وہ احتیاطاً یہاں نہیں آسکے۔ یہ نمائندہ دراصل چینی نژاد ہے اور ایشیاء کے معاملات کا نیویارک میں ڈائریکٹر ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ یہ دیکھ کر کہ اس پریڈ کے لئے اتنے زیادہ تعداد میں پاکستانی جمع ہوئے ہیں ان کے تقدس کی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتے اس موقعہ پر نیویارک پولیس ڈیپارٹمنٹ جو دنیا بھر میں انتہائی ماہر پولیس سمجھی جاتی ہے کی خاصی نمائندگی ہو رہی تھی مقصد یہ تھا کہ اس خوشی کے موقعہ پر کوئی ناخوشگوار واقعہ نہ ہو جائے۔ انہوں نے پاکستانی رپورٹروں کو بتایا کہ میئر کو جو دھمکی دی گئی تھی وہ دراصل ایک اخبار کے ذریعے انہیں ملی تھی اور کہا جاتا ہے کہ وہ کسی ہندوستانی تنظیم کی طرف سے دی گئی تھی۔ اس کے بعد انہیں ٹیلیفون پر بھی بتایا گیا کہ اگر انہوں نے اس تقریب میں حصہ لیا تو وہ اپنی جان کے نقصان کے خود ذمہدار ہوں گے۔ اس سلسلے میں پولیس انٹیلیجنس نے چھان بین کر کے میئر کو احتیاط کا مشورہ دیا۔ نمائندہ نے اس موقعہ پر مبارکباد پیش کی اور ایک ڈیکلیریشن پڑھ کر سنایا۔

ایک پمفلٹ

مقبوضہ بیت المقدس میں ایک پمفلٹ تقسیم کیا گیا جس کے ٹائٹل پر بچے کی تصویر ہے جس کے جسم پر خون کے دھبے نمایاں ہیں۔ پمفلٹ کا عنوان ہے "بچوں کا قتل بند کرو" اور یہ عنوان خاصا جلی الفاظ کا لکھا ہوا ہے۔ حال ہی میں اسرائیلی انسانی حقوق کے گروہ نے یہ پمفلٹ تقسیم کرنا شروع کیا تھا۔ گلیوں میں اور گلیوں کے کونوں پر کھڑے ہو کر تقسیم کرنے والے اپنا یہ فریضہ ادا کرتے تھے۔ اسرائیلی ایک ایسی قوم یا ایک ایسا معاشرہ ہے جس کے متعلق اس کا اپنا خیال ہے کہ وہ بچوں کی بہت اچھی طرح دیکھ بھال کرتے ہیں۔ اس پمفلٹ نے جلد ہی لوگوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کروالی لیکن جب انہوں نے پمفلٹ کو کھولا تو ان کے خیالات یکسر بدل گئے۔ اس پمفلٹ میں اسرائیلی فوجی دستوں سے کہا گیا تھا کہ وہ فلسطینی بچوں پر گولیاں برسانی بند کریں۔ اس میں نوجوان فلسطینیوں کی تصویریں دی ہوئی ہیں جو ان فوجیوں کے ہاتھوں ہلاک ہوئے تھے۔ زیادہ تر ان میں چھوٹی عمر کے بچے ہیں جنہیں ہلاک کیا گیا ہے اور جو سب کے سب فوجی دستوں کی گولیوں سے ہلاک ہوئے ہیں کہا جاتا ہے کہ یہ انتفاضہ کارروائی کا ردعمل ہے گذشتہ ایام میں انسانی حقوق کی تنظیم نے اسرائیل کے مغربی کنارے اور غازہ پٹی میں جو مظالم ہوتے رہے ہیں اور اب بھی ہو رہے ہیں ان کی طرف توجہ مبذول کرائی تھی۔ حقیقت یہ ہے کہ باہر کی دنیا کو بہت کم پتہ چلتا ہے کہ وہاں کیا ہو رہا ہے۔ بعض اخباروں کے نمائندوں نے کہا کہ انسانی حقوق کی تنظیم اسرائیل کی ساکھ کو نقصان پہنچا رہی ہے۔ اور بعض دوسرے لوگوں نے کہا کہ انہوں نے ان خطرات کو نظرانداز کر دیا ہے جو پتھر پھینکنے والوں کی طرف سے اسرائیلیوں کو پیش آتے ہیں۔ آتے جاتے انہوں نے اسرائیلی فوجیوں کی حمایت کی یا اسرائیل کی ساکھ کی۔ اور بجائے یہ کہنے کے گولی پتھر سے زیادہ کارگر ہوتی ہے۔ اس لئے پتھر پھینکنے والے تو اتنا نقصان نہیں کر سکتے۔ جتنا گولی چلانے والے اور نتیجتاً ان نوجوانوں اور بچوں ہی میں سے ہلاک ہوتے ہیں۔ لیکن اسرائیل میں رہ کر یہ بات کہنا ممکن نہیں۔

سارک / زراعت

گذشتہ دنوں اسلام آباد میں سارک کی ٹیکنیکل کمیٹی برائے زراعت کا بارہواں اجلاس دو دن تک ہوا اس موقعہ پر بتایا گیا کہ آئندہ سات سال کے لئے سارک کے ممالک میں زراعت کو بہتر بنانے کے لئے ایک سکیم پیش کی جا رہی ہے۔ اس اجلاس کا افتتاح وفاقی وزیر برائے زراعت اور تعاون علی خان جونیجو نے سوموار کے روز کیا۔ اس میٹنگ میں زراعت کے بیالیس ماہرین نے شرکت کی جن کا تعلق نیپال مالدیپ ہندوستان سری لنکا بھوٹان اور پاکستان سے تھا۔ پاکستان کے متعدد نمائندوں نے اس میں شرکت کی وفاقی وزیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زراعت نے کہا کہ سارک کے ممالک بہت سی باتیں ایک دوسرے سے باہمی تعاون کے ساتھ کرسکتے ہیں ان میں سے ایک چیز جو سب کے لئے اہم ہے وہ زراعت ہے جس کی ٹیکنالوجی اور اس کا تجربہ اس کے لئے معلومات اور معلوماتی لٹریچر ایسی چیزیں ہیں جو ان تمام ممالک میں آپس میں بانٹی جاسکتی ہیں اور ثقافت ایک جیسی ہونے کی وجہ سے سب ایک دوسرے سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ وفاقی وزیر زراعت نے کہا کہ چونکہ زندگی کے قیام کے لئے ماحول بھی ایک جیسا ہے اس لئے بھی زارعت میں تعاون خاصا مفید ہو سکتا ہے۔ پاکستان مالدیپ اور نیپال کے نمائندوں نے اپنے اپنے مقالوں کے ذریعے حاضرین کو مفید معلومات بہم پہنچائیں۔

ایڈز کا مرض

گلوبل ایڈز پالیسی کوالیشن (جی۔اے۔پی۔سی) جو ہارورڈ میں قائم ہے نے بتایا ہے کہ اس عشرے میں پاکستان انڈونیشیا بنگلہ دیش فلپائن اور مصر میں ایڈز کی بیماری کا زیادہ خطرہ ہے۔ یہ بیماری ان ملکوں میں متعدی رنگ اختیار کر سکتی ہے۔ ماہرین نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ تمام ایسے ممالک جہاں شرح خواندگی کم ہے اور صحت کے قیام کے وسائل بھی کم ہیں۔ عورتوں کو ان کے مکمل حقوق نہیں دئے جاتے اور ایسے علاقے جہاں برسراقتدار لوگ خاصی سختی کے ساتھ اقتدار کا اظہار کرتے ہیں۔ وہاں اس بیماری کے پھیلنے کے امکانات زیادہ ہیں اس نظرئے کے مطابق (جی۔اے۔پی۔سی) کے ڈاکٹر جاناتھن نے ان ممالک کا نام لیا ہے۔ یہ جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک ہیں۔ انہوں نے خصوصی طور پر یہ کہا ہے کہ ایڈز کا اگلا شکار ایشیا ہو گا۔ افریقہ سے یہ مرض آگے بڑھ کر جنوب اور جنوب سے ایشیا کی طرف جارہا ہے۔ اور خیال کیا جاتا ہے کہ چند ہی سالوں میں یہ ممالک خاصے متاثر ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ۲۰۰۰ء تک سب سے زیادہ لوگ اسی علاقے کے متاثر ہوں گے۔ شائد کہا جاسکے کہ کل مریضوں کا دس فی صد ان ممالک میں ہو گا اس کے بعد پھر لاطینی امریکہ اور اس کے بعد کیریبیا۔ تھائی لینڈ اور ہندوستان میں ایک ایسی متعدی بیماری ہے جو ٹیکے لگانے سے پھیلتی ہے۔ سرنجوں کو بار بار استعمال کرنے سے۔ جی۔اے۔پی۔سی کے حالیہ اندازے کے مطابق ایشیا میں ۳.۵ ملین لوگ اس بیماری میں مبتلا ہیں۔ ۱۹۹۲ء کے مقابلہ میں یہ تعداد پانچ گنا ہو گئی ہے۔ اور ۲۰۰۰ء میں ۱۲۰ ملین لوگ متاثر ہو چکے ہوں گے۔

صومالیہ میں امریکی فوجی

گزشتہ دنوں جب موگادیشو کی ایک مشہور سڑک پر امدادی ٹرک جارہے تھے تو ایک بم پھٹا جس سے چھ امریکی فوجی زخمی ہو گئے۔ اقوام متحدہ کے فوجی دستہ کے کمانڈر شروع سے یہ بات کہہ رہے ہیں کہ صومالی زیادہ تر امریکیوں کے خلاف ہیں اور انہیں جب بھی موقعہ ملتا ہے وہ امریکیوں پر حملہ کردیتے ہیں۔ سب سے پہلے ۸۔ اگست کو چار امریکی ہلاک ہوئے تھے۔ اور اس کے بعد محمد فرح آئدید کے ساتھیوں نے تیسرا حملہ کرکے اب پھر امریکیوں ہی کو زخمی کیا ہے۔ ایسا کیوں ہوتا ہے بتایا جاتا ہے کہ امریکہ کی فوج کا رویہ دوسرے لوگوں سے زیادہ سخت ہوتا ہے۔ وہ یہ سمجھنے کی بجائے کہ ہم یہاں امن قائم کرنے کے لئے آئے ہیں اپنے آپ کو ان لوگوں کا افسر سمجھتے ہیں اور ان سے جب بھی گفت و شنید کا موقعہ ملتا ہے یا ان میں سے کسی کو حراست میں لیا جاتا ہے تو امریکی فوجی اتنا اچھا سلوک نہیں کرتے۔ جتنا کہ امن قائم کرنے والے فوجیوں کو کرنا چاہیے۔ چنانچہ یہ خیال بڑھتا جارہا ہے کہ صومالیہ میں فرح آئدید کے فوجی دستے زیادہ سے زیادہ امریکی دستوں پر حملے کرنا چاہتے ہیں تاکہ کسی طرح وہ انہیں اپنے ملک سے نکال دیں۔ باوجود اس کے کہ یہ لوگ امدادی ٹرک لے کر بھاگتے رہتے ہیں لیکن ان کے وجود کو برداشت نہیں کیا جاتا اور آئدید کے دستے لے کر ان پر حملہ دیتے ہیں۔

افغانی عورت / سرنگیں

بتایا گیا ہے کہ اگرچہ افغانستان کی جنگ میں شہریوں کا ایک حصہ شامل نہیں تھا۔ اور خاص طور پر عورتوں کا تو بالکل ہی کوئی حصہ نہیں تھا لیکن سب سے زیادہ انہی کو نقصان پہنچا ہے۔ جہاں تک جنگ کا تعلق ہے بظاہر تو وہ ختم ہو گئی ہے کم از کم دیہاتی علاقے میں تو یہ ختم ہو چکی ہے۔ لیکن افغانستان کے باشندوں کی تکلیف مزید کئی سال تک جاری رہے گی۔ ایک سروے سے پتہ چلا ہے کہ دوبارہ آبادکاری میں سب سے زیادہ مشکل اس بات کی ہے کہ یہاں لاکھوں کی تعداد میں سرنگیں بچھی ہوئی ہیں۔ جن کو صاف کرنے کی صورت میں خطرہ ہے کہ بہت سی جانیں ضائع ہو جائیں گی۔ ان سرنگوں کا سب سے زیادہ نقصان افغانستان کی خاتون کو ہے کیونکہ جو عورتیں ان سرنگوں کے ذریعے زخمی ہو جاتی ہیں انہیں علاج کے لئے ہسپتال میں نہیں لایا جاتا۔ اور اس طرح وہ اپنی تکلیف کو بغیر کسی علاج کے برداشت کرتی رہتی ہیں۔ اور بتایا گیا ہے کہ یہ ان کے حجاب کی وجہ سے ہے کہ وہ ہسپتالوں میں نہیں جاتیں۔ گھر پر ان کا علاج کیا جاتا ہے جہاں علاج کرنے والوں کو علاج کے طریقوں سے واقفیت بھی نہیں ہوتی۔ اور دوائیں بھی نہیں ملتیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان میں سے اکثر ہلاک ہو جاتی ہیں۔ حالانکہ وہ تمام اموات نہایت آسانی کے ساتھ بچائی جاسکتی ہیں۔ ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ انہیں ڈاکٹر کے پاس لے جایا جائے۔ لیکن یہ صرف اسی صورت میں ممکن ہے کہ ڈاکٹروں کو گھر پر بلایا جائے۔ لیکن ان کی حفاظت کی ذمہ داری افغان دھڑوں کو لینی چاہیے جو وہ لینے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ ان سرنگوں کو صاف کرنے کے لئے کم از کم ۵۰ سال لگیں گے۔ یہ سرنگیں افغان مجاہدین نے سابق کابل کی گورنمنٹ اور سوویت فوجوں نے بچھائی تھیں۔

سوڈان - دہشت گردی

گزشتہ بدھ کے روز امریکہ کی وزارت خارجہ کے ایک نمائندے نے سوڈان کو بتایا ہے کہ اسے ان ملکوں کی لسٹ میں شامل کرلیا گیا ہے جو دہشت گردی میں مصروف ہیں۔ ڈاکٹر گپتی مہدی نے کہا ہے کہ امریکہ کے سفیر ڈانلڈ پیٹرسن نے ان کی حکومت کو امریکہ کے فیصلے سے اطلاع دی ہے۔

ایک بیان میں ڈاکٹر مہدی نے کہا کہ سوڈان بالکل بے گناہ ہے اور اس کا دہشت گردی کی کارروائیوں سے کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ انہوں نے امریکہ کو چیلنج کیا کہ وہ کوئی ایک بھی ایسا واقعہ ثابت کرکے دکھائے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ امریکہ کوئی ایک ہی واقعہ بتائے جس میں ایک سوڈانی نیشنل دہشت کی کارروائی میں ملوث پایا گیا ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ واشنگٹن نے اس سلسلے میں کوئی ثبوت مہیا نہیں کیا۔

امریکہ کے اس فیصلے کے باوجود سوڈان واشنگٹن کے ساتھ ہر دو طرفہ معاملے میں تعاون کرنے کے لئے تیار ہے۔ ڈاکٹر مہدی کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ سوڈانی حکومت کے ایران میں آئندہ سفیر ہوں گے۔

سوڈانی سرکاری افسروں نے کہا ہے کہ امریکہ کے اس فیصلے کا عملی طور پر سوڈان پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ کیونکہ امریکہ نے پہلے ہی سوڈان کی مالی مدد بند کر رکھی ہے۔ اور فوجی قرضے بھی کئی سالوں سے نہیں دئے جارہے۔ اس وقت سوڈان کو صرف خورد نوش کے سلسلے میں امریکہ سے مدد ملتی ہے۔

کہا جاتا ہے کہ امریکہ نے ابھی تک اپنے اس فیصلے کو باقاعدہ طور پر عالمی برادری کے سامنے پیش نہیں کیا یعنی اس کا اعلان نہیں کیا گیا۔ حقیقت یہ ہے کہ امریکہ کو اس بات پر تشویش ہے کہ سوڈان اور ایران کے تعلقات زیادہ سے زیادہ مضبوط ہوتے چلے جارہے ہیں۔

سپیس ٹیکنالوجی

ہندوستان کے وزیراعظم پی۔وی نرسیماراؤ نے راجیہ سبھا میں گزشتہ روز بتایا کہ امریکہ نے وعدہ کیا ہے کہ اگر ہندوستان اور روس کا ٹیکنالوجی کا سودا کامیاب نہ ہو سکا تو امریکہ ہندوستان کو سپیس ٹیکنالوجی مہیا کرے گا۔ نرسیما راؤ نے یہ بات اس وقت بتائی جب راجیہ سبھا میں روس کے ساتھ سودے کے متعلق بحث ہو رہی تھی۔ وزیراعظم کی تقریر کے دوران بہت سے اراکین نے بولنے کی کوشش کی۔ چنانچہ اسی حالت میں وزیراعظم نے بتایا کہ امریکہ نے ہندوستان کو بتایا ہے کہ میزائل ٹیکنالوجی کنٹرول رجیم یہ کوئی عالمی قانون نہیں ہے اور اس لئے نہیں کہا جاسکتا کہ ہندوستان کے متعلق ہی استعمال کیا جائے اس سے پہلے روس کے ساتھ جو گفت و شنید ہو رہی تھی۔ اس میں ناکامی کی وجہ سے ہندوستان دیگر ممالک کی طرف امید کی نظریں لگائے ہوئے ہے۔ چنانچہ امریکہ اور بعض دیگر ممالک نے حامی بھری ہے۔

تیل کا لیمپ

(آگ)

سری لنکا میں تامل علیحدگی پسندوں نے "پاٹی کالیا" ضلع سے ایک گاؤں کے تمام مسلمانوں کو نکال دیا تھا۔ یہ آج سے تین سال پہلے کی بات ہے۔ چنانچہ ریڈ کراس نے ان لوگوں کے لئے قریب ہی کے ایک مقام پر مکان بنادئے جس میں اب وہ رہائش پذیر ہیں۔ لیکن گزشتہ دنوں کسی ایک گھر میں مٹی کے تیل کے لیمپ کی وجہ سے آگ لگ گئی تو تقریباً ۳۶ مکانات راکھ کا ڈھیر بن گئے۔ اور ان لوگوں کو ایک دفعہ پھر کسی اور جگہ جا کر بسنے کی ضرورت پیش آگئی۔ ان لوگوں کا کہنا ہے کہ ہماری ہر چیز جل کر راکھ ہو گئی ہے ہمارے پاس موٹر سائیکل بھی تھے سائیکلیں بھی تھیں اور دوسرا سامان بھی موجود تھا۔ لیکن آگ نے ان چیزوں میں سے کسی کو نہیں چھوڑا۔ اور اب ہم بالکل بے سروسامان ہو گئے ہیں اور جس طرح پہلے گھروں سے نکالے گئے تھے اسی طرح اب بھی ہمیں اپنے گھروں سے نکلنا پڑا ہے اور نہیں جانتے کہ اب کس جگہ رہائش کا انتظام ہو سکے گا۔

تم خدا تعالیٰ سے اپنا تعلق مضبوط کرو۔ جن سے خدا تعالیٰ کا تعلق ہوتا ہے۔ ان سے خدا تعالیٰ خود کبھی نہیں توڑتا۔ (حضرت امام جماعت احمدیہ۔ الثانی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعارف

عربی گرامر میں پہلا قدم

ہمارے دوست اور کئی سال تک نائیجیریا اور ربوہ میں ہمارے ساتھ خدمات دینیہ میں مفوضہ فرائض ادا کرنے والے شیخ نصیرالدین احمد نے ١٩٧١ء میں کتاب "عربی گرامر میں پہلا قدم" تصنیف فرمائی تھی۔ آپ بی۔ ایس۔ سی۔ بی۔ ٹی۔ آنرز ان عربیک۔ ایم۔ اے۔ عربیک (ایم۔ او۔ ایل) کی ڈگریوں کے حامل تھے۔ بلکہ ان ڈگریوں سے بھی زیادہ ڈگریوں کے اس لئے کہ آپ نے جنرلزم کی بھی تعلیم حاصل کی ہوئی تھی۔

اس کتاب کے تعارف کی اس لئے ضرورت نہیں پیش آئی کہ یہ بک جائے۔ ہمارے خیال میں تو ١٩٧١ء میں چھپنے والی یہ کتاب اب صرف دوستوں کے ہاتھوں ہی میں ہوگی۔ فروخت کرنے کے لئے شائد اب اس کی کوئی کاپیاں موجود نہ ہوں۔ لیکن تعارف اپنے دوست کی یاد زندہ کرنے کے لئے اور ان کے ایک نہایت اہم اور مفید کام کی طرف اشارہ کرنے کے لئے لکھا جا رہا ہے۔

اس کتاب کے مقصد کے سلسلے میں آپ کہتے ہیں:-

"کلام الٰہی کی تلاوت کرنے، ترجمہ اور تفسیر سیکھنے میں اب عربی قابلیت والے بھی اس کتاب سے فائدہ حاصل کر سکیں۔ ٢۔ عربی سیکھنے والوں کو اس کی مخصوص اصطلاحات اور بنیادی قواعد سمجھنے میں سہولت ہو اور وہ ابتدائی عربی قواعد سے واقفیت کے ذریعے اعلیٰ عربی تعلیم کی طرف پہلا قدم کامیابی کے ساتھ اٹھا سکیں۔ ٣۔ عربی کے طالب علموں کا عربی صرف ونحو کے بارہ میں ڈر دور ہو اور ان کو عربی سیکھنے کی طرف رغبت پیدا ہو اور ان کے لئے عربی کے مشکل اور پیچیدہ قواعد سمجھنے کے لئے زمین ہموار ہو۔ ٤۔ میٹرک' ایف۔ اے' بی۔ اے' ایم۔ اے اور فاضل عربی وغیرہ کے طالب علم تحریر میں خاص غلطیوں سے اجتناب کر سکیں اور یوں ان امتحانات کو نہ صرف پاس کریں بلکہ ان میں اعلیٰ نمبر حاصل کر سکیں۔

٥۔ اردو کے طلباء اردو میں عام استعمال ہونے والے عربی الفاظ کا صحیح تلفظ اور مفہوم سمجھ سکیں۔ ٦۔ لکھنے والے اور مقررین اردو میں عربی غلطیوں سے بچ سکیں بالخصوص سامعین کے سامنے عربی اقتباسات کلام الٰہی اور احادیث پڑھنے میں غلطی نہ کریں۔ ٧۔ پاکستان کے سفارت خانوں سے متعلقین کو بیرونی ممالک بالخصوص عربی دنیا کی طرف سفر کرنے سے قبل درست عربی کی سوجھ بوجھ ہو سکے۔ اور ان کے پاس عربی الفاظ کا کچھ ذخیرہ موجود ہو۔ اور انہیں عام بول چال کے لئے بعض اشد ضروری فقرات یاد ہوں۔

جہاں تک عربی زبان کے سیکھنے کا تعلق ہے آپ نے لکھا: "اس بارے میں دو یاد رکھنے کی باتیں یہ ہیں۔

١۔ عربی دنیا کی آسان ترین زبان ہے زبان سیکھنے میں سب سے پہلا اور بنیادی قدم اس کی آوازوں کو سمجھنا ہوتا ہے۔ عربی سے مقابلہ کے لئے انگریزی کو ہی لیجیے جو ہمارے ملک میں رائج ہونے کی وجہ سے آسان سمجھی جاتی ہے۔ یہ درحقیقت مشکل ترین زبانوں میں سے ہے۔ عربی کے حروف ہجاء اور اس کی حرکات کی مختلف علامات ہمیشہ ایک ہی آواز دیتی ہیں۔ یہ کبھی نہیں ہوتا کہ ایک ہی حرف مختلف موقعوں پر مختلف آوازیں ظاہر کرے۔ مثلا "س" کی آواز ہمیشہ "ص" کی۔ لیکن انگریزی میں "سی" کی آواز کبھی "س" کی اور کبھی "ک" کی ہوتی ہے۔ "ایس" کی آواز کبھی "سی" کی اور کبھی "ز" کی ہوتی ہے اور "جی" کی آواز کبھی "ج" کی اور کبھی "گ" کی ہوتی ہے۔ لاف میں ایف موجود نہیں لیکن اسے لاف پڑھا جاتا ہے۔۔ لفٹیننٹ میں بھی موجود نہیں لیکن لفٹیننٹ پڑھا جاتا ہے۔ نمونیا اور سائیکالوجی میں پی کی آواز ندارد۔ PUT کی پٹ اور CUT کو کٹ پڑھنا جاتا ہے۔ یعنی یو کی آواز کبھی زبر کی ہے اور کبھی پیش کی۔ LOOK انگریزی میں پیش سے بنتا ہے لیکن MOON سے مون۔

"جب بنیادی مسائل کا یہ حال ہے تو دیگر قواعد کی بے قاعدگی اور ان کو سمجھنے میں دقت کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ انگریزی اور دیگر زبانیں آوازوں اور قواعد کی ایسی ہی پیچیدگیوں سے بھری پڑی ہیں لیکن عربی کے قواعد قدرتاً منظم اور مترتب ہیں۔ ان میں فی الحقیقت کوئی استثناء نہیں اور جو استثناء نظر آتا ہے وہ دراصل ایسے قواعد کی بنا پر ہوتا ہے جن کا تعلق معانی میں تبدیلی سے ہوتا ہے۔ ترکیب کے ذریعے ان وجوہات کا علم ہو جاتا ہے جن کی وجہ سے کبھی عام قواعد سے ہٹنا پڑتا ہے۔

٢۔ عربی زبان ام الالسنہ یعنی تمام زبانوں کی ماں ہے۔ اہل مغرب نے مختلف الفاظ کے ماخذ اور اس کے ایک دوسری میں منتقل ہوتے وقت تبدیلیوں پر معلومات کو منظم طور پر ترتیب دیا ہے۔ خود ان کے اصولوں کے مطابق اگر تحقیق کی جائے تو کسی زبان کے کسی لفظ کے زائد معانی یا قواعد کے مطابق ان میں تبدیلی کرنے سے جو لفظ اصل ہوتا ہے وہ یا تو ہو بہو عربی مادہ ہو گا یا اس سے تھوڑی سی تبدیل شدہ صورت ہوگی۔ اور اس عربی لفظ پر زیر تحقیق لفظ کے معانی ملتے ہوں گے۔"

کتاب کے ٩ باب ہیں علامات' اسم' فعل' حرف' میں شناخت' فعل کی اقسام' اسم کی تقسیم' حروف' فعل پر اعراب' اسم پر اعراب' ذخیرہ الفاظ' عام بول چال میں کام آنے والی باتیں ہیں۔

ان ابواب کا تعارف کروانا تو مشکل ہے۔ لیکن یہ کہنا آسان ہے کہ آپ ان میں سے جس باب کو چاہیں الگ الگ پڑھ سکتے ہیں۔ ضروری اگرچہ یہ ہوتا ہے کہ ایسی کتابیں شروع سے آخیر تک ترتیب کے ساتھ پڑھی جائیں لیکن ہم سمجھتے ہیں کہ اس کتاب کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ اس کا ہر باب الگ الگ پڑھنے سے بھی علم میں اضافہ ہوتا ہے۔ اور دوسرے ابواب کو نہ پڑھنے کے باوجود کسی کمی کا احساس نہیں ہوتا۔

جیسا کہ پہلے کہا گیا ہے غالباً یہ کتاب اب کہیں سے میسر نہیں ہے۔ جس وقت چھپی تھی اس وقت اس کی قیمت دو روپے چھیاسی پیسے تھی صفحے ١٧٨ ہیں اور یہ دیکھ کر حیرانی ہوتی ہے کہ ١٧٨ صفحات کی کتاب محترم شیخ صاحب نے تقریباً تین روپے میں مہیا کر دی۔ اب بھی اگر کوئی دوست اس کتاب کو ان کے اہل وعیال سے اجازت لے کر دوبارہ شائع کر سکیں تو یہ عربی کے طلباء پر بہت بڑا احسان ہو گا۔ اہل و عیال سے اجازت لینے کی اس لئے ضرورت ہے کہ اس کتاب کے جملہ حقوق 'نقل' ترجمہ' طباعت اور اشاعت بحق مصنف محفوظ ہیں۔

جیسا کہ ہمارے قارئین جانتے ہیں محترم شیخ نصیرالدین احمد صاحب وفات پا چکے ہیں۔ اس لئے ان کے درجات کی بلندی کے لئے اور پسماندگان کے ان کے نقش قدم پر چلنے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ن۔س)

زراعت کالم

نیپ سیک سپریئر سے سپرے کا صحیح طریقہ

نیپ سیک سپریئر سے سپرے کرتے وقت ان باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

١۔ استعمال سے پہلے سپریئر کو اچھی طرح چیک کریں کہ سپرے ٹینک صاف ہے یا نہیں۔ استعمال سے پہلے اور بعد میں سپریئر کو اچھی طرح پانی سے دھونا ضروری ہے۔ چیک کریں کہ نوزل کے سوراخ بند یا زیادہ بڑے تو نہیں ہو گئے۔ خراب نوزل فوراً تبدیل کریں۔ نوزل کی صفائی کے لئے تار ہرگز نہ استعمال کریں اس سے نوزل کے سوراخ بڑے ہو جاتے ہیں اور پھوار صحیح نہیں بنتی۔ صفائی کے لئے نرم تنکا یا برش استعمال کریں۔ نوزل کو پھونک مار کر صاف کرنے کی ہرگز کوشش نہ کریں اس طرح کرنے سے منہ اور چہرے پر زہر لگنے کا خطرہ ہوتا ہے۔

٢۔ سپرے کرنے سے پہلے سپریئر کی کیلی بریشن کریں جس کا طریقہ یہ ہے کہ سپرے ٹینک میں بغیر دوا کے صاف پانی بھر لیں۔ اور دیکھیں کہ اس ایک ٹینک بھر پانی میں کتنا رقبہ سپرے ہوا مثلاً ایکڑ کا چھٹا حصہ تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ ایک ایکڑ کے لئے چھ ٹنکیاں درکار ہونگی۔ اس لئے جو دوا کی مقدار ایک ایکڑ کے لئے بنائی گئی ہے اس کا چھٹا حصہ ایک ٹنکی میں ڈالیں۔ جس آدمی نے سپرے کرنا ہو وہی کیلی بریشن کرے کیونکہ ہر آدمی کے چلنے کی رفتار اور ہینڈل کو چلانے کا انداز مختلف ہوتا ہے۔

٣۔ سپرے کرتے وقت دوا کی سفارش کردہ مقدار ہی استعمال کریں۔ کم دوا استعمال کرنے سے موثر کنٹرول حاصل نہیں ہو سکتا۔

٤۔ سپرے کرتے وقت نوزل ہرگز نہ ہٹائیں۔ نوزل کے بغیر صحیح پھوار نہیں بنے گی۔ اور دوائی پتوں پر نہیں ٹکے گی بلکہ پتوں سے بہہ کر گر جائے گی۔ اور اس طرح سپرے کا مقصد فوت ہو جائے گا۔

٥۔ سپرے ہمیشہ ہوا کے رخ پر کریں۔ ہوا کے رخ پر سپرے کرنے سے دوا زیادہ پودوں تک پہنچے گی۔ ہوا کے خلاف سپرے کرنے سے نہ صرف دوا ضائع جائے گی بلکہ سپرے کرنے والے کو بھی شدید خطرے کا سامنا ہو گا۔

٦۔ سپرے کرتے وقت سپرے لانس کو دائیں بائیں گھمانے کی بجائے سیدھی لائن میں سپرے کریں ورنہ دوا ہر جگہ نہیں جا سکے گی۔

٧۔ جب پودے بڑے اور اونچے ہو جائیں تو یو۔ ایل۔ وی سپریئر سے سپرے بہترین نتائج دیتا ہے۔ یو۔ ایل۔ وی سپریئر کے باریک قطروں کی پھوار با آسانی بڑے اور گھنے پودوں کے تمام حصوں تک پہنچ جاتی ہے جس سے بہتر تحفظ حاصل ہوتا ہے۔

٨۔ سپرے ٹھنڈے وقت یعنی صبح یا شام کو کریں۔ دھوپ اور زیادہ گرمی میں سپرے نہ کریں۔

٩۔ بارش کا فوری امکان ہو تو سپرے نہ کریں۔

١٠۔ سپرے کرتے وقت حفاظتی کپڑے ضرور پہنیں اور تمام حفاظتی تدابیر پر عمل کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری

مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر۲۹۱۶۶

میں

Miss. Nurun Nisa D/o MuhammadSaleh

پیشہ طالب علم عمر۲۱ سال بیعت ۸۹-۳-۲۳ ساکن

Iln Bunga Bakung N.39 Bandung 40287 Jabar Indonesia

بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ ۹۱-۷-۵ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

Gold Ornaments 12 gms Valuing RP325000

اس وقت مجھے مبلغ ۵۰۰۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ

Miss Nurun Nisa Jln Bundung 40257 Jabar Indonesia

گواہ شد نمبر۱

Mohammad Saleh S/o Djian Suliaman Indonesia

گواہ شد نمبر۲

Rd. Ridhoan S/o Rd. Satibi Indonesia

مسل نمبر۲۹۱۶۷ میں

SunaryoBaS/oH.Sodiq

قوم پیشہ ملازمت عمر ۵۸ سال بیعت ۷۰-۸-۱۷ ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ ۹۱-۷-۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

A house with land 250 sqr.mtr valuing RP10000000

اس وقت مجھے مبلغ ۳۵۰۰۰۰ روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد

SunaryoBaS/oH.Sodiq

گواہ شد نمبر۱

Raden Ridhoan S/o Raden SatibiIndonesia

گواہ شد نمبر۲

Indi Ibrahim S/o Haetami Indonesia

مسل نمبر۲۹۱۶۸ میں

Mrs. Siti Masulan W/o MohammadSaleh

قوم پیشہ خانہ داری عمر۴۷ سال بیعت ۱۹۵۸ء ساکن Jabar Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ ۹۱-۷-۲۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

1- Gold Ornaments 140 grm Valuing RP 2950000 2- Haq mehr(dower)RP600000

اس وقت مجھے مبلغ ۵۰۰۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ

Mrs. Siti Masulan w/o Muhammad Saleh Jln Bunga Bakung No-39 Bandung Jabar Indonesia

گواہ شد نمبر۱

Muhammad Saleh S/o Djian Sulaeman

گواہ شد نمبر۲

Rd. Ridhoan S/o Rd. Satibi Indonesia

مسل نمبر۲۹۱۶۹ میں

Tresna Soemantri S/o R. Soemantri

قوم پیشہ ملازمت عمر ۴۴ سال بیعت ۱۹۷۲-۲-۱۸ ساکن JabarIndonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ ۹۰-۹-۲۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

1- 1/2 Part a house with land (Jabar) valuing RP 2000000 2- A Radio ·cassete valuing RP 125000 3- Furnitures valuing RP500000

اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰۰۰۰ روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد

Tresna Soemantri S/o Soemantri Jln Pelesiran vii No. 55/35 B Bandung Jabar Indonesia

گواہ شد نمبر۱

IndiIbrahimS/oHaetami

گواہ شد نمبر۲

Rd. Ridhoan S/o Rd. Satibi Indonesia

مسل نمبر۲۹۱۷۰ میں

Mrs.IdaZuraidaW/oSudrajat

پیشہ خانہ داری عمر۵۵ سال بیعت ۱۹۵۸ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ ۹۰-۹-۲۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

1- A house with land valuing RP 10000000 2- Gold ear ring 1.5 grm valuing 30000 3- Haq mehr (dower)RP250000

اس وقت مجھے مبلغ ۱۵۰۰۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ

Mrs Ida Zuraida W/o Sudrajat Jln Sluyu 173/91 Haji Sapari Badung Jabar Indonesia

گواہ شد نمبر۱

Sudrajat S/o Sacawangsaa Tmaja Indonesia

گواہ شد نمبر۲

Rd. Ridhoan S/o Rd. Satibi Indonesia

مسل نمبر۲۹۱۷۱ میں

Mrs.Asri w/o Sukarya

پیشہ خانہ داری عمر۴۷ سال بیعت ۱۹۵۴ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ ۹۲-۵-۴ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

1- A land 130 sqr.mtr valuing RP 1300000 2- Haq mehr (dower) RP450000

اس وقت مجھے مبلغ ۱۵۰۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ

Asri W/o Sukarya Desa Manislor Kecamatan Jala Ksana Kunigan 45554- Jabar Indonesia

گواہ شد نمبر۱

Kusmadi S/o Sukarya Indonesia

گواہ شد نمبر۲

Ahmad Sjoekrono S/o Abdurajak Indonesia

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ: ۱۴- ستمبر- دن کو دھوپ کی شدت گرمی پیدا کرتی ہے راتیں ٹھنڈی ہوتی ہیں

○ پاکستان نے اسرائیل اور پی ایل او کے درمیان طے پانے والے معاہدے کی حمایت کا اعلان کردیا ہے سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ حکومت سمجھتی ہے کہ یہ معاہدہ مشرق وسطی کے تنازعہ کے حل کی طرف پہلا جامع قدم ہے۔

○ امریکہ کے دارالحکومت واشنگٹن میں اسرائیل اور فلسطینوں کی تنظیم آزادی کے درمیان معاہدہ طے پا گیا ہے۔ اس سے قبل رسمی طور پر دونوں نے ایک دوسرے کو تسلیم کرنے کا اعلان کردیا تھا۔ امریکہ کے صدر مسٹر بل کلنٹن میزبان کی حیثیت سے معاہدے پر دستخط کی تقریب میں شامل تھے۔ اسرائیل کی طرف سے اس کے وزیر خارجہ اور پی ایل او کی طرف سے مسٹر فاروق قدومی نے معاہدہ پر دستخط کئے۔ وائٹ ہاؤس کے سبزہ زار میں ہونے والی اس تقریب میں امریکہ کے سابق صدر صاحبان بھی شامل تھے۔

○ پاکستان کی وزارت داخلہ نے روس سے ایٹمی معاہدہ کے لئے چار شرائط لگائی ہیں اس کے مطابق جن سائنس دانوں کا باہمی تبادلہ کیا جائے گا ان کی انٹیلی جنس سے کلیرنس لی جائے گی۔ غیر ملکی ماہرین ممنوعہ علاقوں میں نہیں جائیں گے اور غیر تسلیم شدہ ممالک کے ماہرین پاکستان نہیں آئیں گے۔

○ منشیات کے بین الاقوامی سمگلر طارق بٹ کو اسلام آباد سے گرفتار کرلیا گیا ہے۔ وہ اسلام آباد کے ایک گیسٹ ہاؤس میں مقیم تھا اس کے خلاف امریکہ برطانیہ اور جرمنی میں کئی کیس درج ہیں۔

○ حکومت نے بین الاقوامی ایجنسیوں کی رپورٹ پر منشیات کے ۱۳۸ بڑے سمگلروں کے خلاف کارروائی کا حکم دے دیا ہے۔

○ نگران وزیر اعظم نے گلگت میں خصوصی عدالتوں کے قیام کی ہدایت کردی ہے۔

○ نگران حکومت نے بتایا ہے کہ تعمیر وطن پروگرام کو "سیاسی نوازش" کے لئے استعمال کیا گیا۔ من پسند اراکین اسمبلی اور سینیٹروں کو زائد رقوم دی گئیں جبکہ مخالف اراکین کو رقوم سے محروم رکھنے کی کوشش کی گئی۔ بعض کو ایک کروڑ چالیس لاکھ روپے فی کس اور بعض کو ۵۰ لاکھ روپے اور بعض کو کچھ بھی نہیں دیا گیا۔

○ اسلامک فرنٹ کے چیئرمین اور جماعت اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ ظالم اور مظلوم اکٹھے نہیں رہ سکتے نواز شریف سے کسی صورت میں اتحاد نہیں ہوگا۔ مفاہمت کی خبریں ڈس انفارمیشن کا حصہ ہیں۔ بنیاد پرستی کا طعنہ ہمارے لئے اعزاز ہے۔

○ پیپلز پارٹی کے مخدوم امین فہیم بلا مقابلہ منتخب ہوگئے۔

○ امریکہ نے عامل کانسی اور رمزی احمد یوسف کی گرفتاری پر ۲۰- لاکھ ڈالر انعام کا اعلان کردیا ہے۔ مصدقہ اطلاع دینے والے کو بھی ایک لاکھ ڈالر ملیں گے۔ یہ ملزمان منشیات میں ملوث ہونے کی وجہ سے امریکہ کو مطلوب ہیں۔

○ سابق چیف آف آرمی سٹاف جنرل مرزا اسلم بیگ نے کہا ہے کہ مسلم لیگ اور اسلامی فرنٹ کے درمیان چند دنوں میں انتخابی اتحاد ہو سکتا ہے۔

○ پنجاب حکومت نے چار ماہ کے ترقیاتی بجٹ میں ۹۸ کروڑ روپے کی کمی کردی۔

○ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سربراہ میاں نواز شریف نے کہا ہے کہ بے نظیر کی چور مچائے شور کی حکمت عملی ناکام ہو چکی ہے۔ عوام ان کے کرتوتوں سے بخوبی واقف ہیں۔ عوام شیر پر مہر لگا کر گیدڑوں کا سیاست سے عمل دخل ختم کر دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہر کسی کو پاکستانی بن کر فیصلہ کرنا چاہئے اس کا فیصلہ نواز شریف کے خلاف جاتا ہے تو جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے علاوہ سب فراڈ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے سندھ میں پیپلز پارٹی کی مقبولیت کا بھانڈا پھوڑ دیا ہے۔

○ لاڑکانہ میں مرتضٰی بھٹو کا پہلا جلسہ عام بری طرح ناکام ہوگیا۔ بیگم نصرت بھٹو مایوس کن حاضری دیکھ کر واپس چلی گئیں ایک کارنر میٹنگ میں بمشکل چند منٹ خطاب کرسکیں۔

○ مرتضٰی بھٹو نے کہا ہے کہ مجھے کسی عہدے کی ضرورت ہے نہ پلاٹ اور پرمٹوں کی۔ میں نادہندہ نہیں ہوں میرے ہاتھ اور ضمیر صاف ہیں غربت ناانصافی اور صوبائی جھگڑوں جیسے مسائل حل کرنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں مقدمات کے سامنے کے لئے جانے کو تیار ہوں بشرطیکہ ضیاء کے ساتھیوں پر بھی مقدمات چلائے جائیں۔

○ بی بی سی کے نمائندے نے حیدر آباد شہر کے دورے کے بعد کہا ہے کہ حیدر آباد جیسے شہر میں انتخابی سرگرمیوں کا فقدان تعجب انگیز اور قابل تشویش ہے۔ اس بارے میں سابق میئر نے کہا کہ یہ شہر ایم کیو ایم کا ووٹ بنک ہے اور وہ انتخابات میں شامل نہیں اس لئے کوئی انتخابی گہما گہمی نہیں ہے۔

○ وفاقی وزیر تجارت نے بتایا ہے کہ نگران حکومت کے اقدامات سے تجارتی خسارے میں زبردست کمی ہو گئی ہے۔ پہلے یہ خسارہ ۳۴۰ ملین ڈالر تھا اور اب یہ گھٹ کر صرف ۱۰۰ ملین ڈالر رہ گیا ہے۔

○ بلوچستان کے سابق وزیر اعلیٰ تاج محمد جمالی جو چٹھہ گروپ کی طرف سے قومی اسمبلی کے امیدوار تھے نادہند ہونے کی وجہ سے انتخابات سے نااہل قرار دیئے گئے ہیں۔

○ جنرل مرزا اسلم بیگ نے کہا ہے کہ امریکی جنرل جوزف ہور کا حالیہ دورہ پاکستان بڑا اہم ہے۔ اس کے بعد کچھ تبدیلیاں نظر آئیں گی۔

○ نوابزادہ نصر اللہ خان نے کہا ہے کہ ان کو انتخابات کے منعقد ہونے کا پختہ یقین ہے۔

○ وفاقی محتسب نے از خود نوٹس لیتے ہوئے ایک کمیٹی مقرر کی ہے جو قرض واپس نہ کرنے والوں کا جائزہ لے کر ان کے خلاف کارروائی کرے گی۔

○ پیر صاحب پگاڑا نے کہا ہے کہ شیر پنجروں میں بند ہیں قبروں میں سو رہے ہیں انہوں نے کہا کہ پاکستانی سیاست میں شیروں کی گنجائش بہت کم ہے انہوں نے کہا کہ شیر نہ سہی بکری کے لئے بھیڑیئے موجود ہیں۔ بکری نہیں بچے گی۔

○ نواز لیگ کے شہباز شریف نے کہا ہے کہ عوام کو بے وقوف بنانے والے یاد رکھیں ۱۹۷۰ء اور ۱۹۹۳ء میں بہت فرق ہے اب عوام نعروں کی بجائے کارکردگی کو ترجیح دیتے ہیں۔

○ تمام بنک دس لاکھ سے بڑے مقروضوں کو آخری نوٹس دیں گے اور ۲۰- ستمبر تک قرضہ واپس نہ کرنے والوں کی جائیدادیں ضبط کی جا سکتی ہیں۔

○ سٹیٹ بنک کے گورنر نے کہا ہے کہ جب تک سٹیٹ بنک کو سیاسی تسلط سے آزاد نہیں کرایا جاتا وہ قومی معاشی استحکام میں اپنا کردار ادا نہیں کر سکتا۔ دفاعی ضروریات اور سود کی ادائیگی کے بعد کچھ نہیں بچتا اور حکومتیں سٹیٹ بنک کو مزید نوٹ چھاپنے کا حکم دے کر شکم پری کرتی ہیں۔

گمشدہ عینک

○ مورخہ ۱۳- ستمبر کو بعد نماز عشاء دارالعلوم غربی سے کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ تک جاتے ہوئے راستہ میں ایک عدد سفید سٹیل کے فریم کی نظر کی عینک کہیں گر گئی ہے۔ جس دوست کو ملے براہ کرم دفتر **الفضل** میں پہنچادیں۔

دل کی امراض اور

HEART CURATIVE SMELL

دل کی جملہ امراض، درد دل، دھڑکن، دل گھٹنا، سانس پھولنا اور خون کی نالیوں کی جملہ امراض وغیرہ کا فوری علاج

ہارٹ کیورٹیو سمیل

HEART CURATIVE SMELL

سے صرف سونگھنے سے کیا جاسکتا ہے۔ ہارٹ سپیشلسٹ ڈاکٹرز اپنے 50 فیصد مریضوں کو ادویاتی علاج کے ساتھ **HEART CURATIVE SMELL** سونگھنے کے لئے دے کر اس زود اثر اور بے ضرر **HEART TONIC SMELL** کے مثبت **PLUS** اثرات کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ اس غرض کے لئے فری سیمپل طلب فرمائیں۔

میڈیکل اور نان میڈیکل کاروبار والے تمام افراد واپسی قیمت کی رعائیت کے ساتھ (WITH MONEY BACK GUARANTEE) فروخت کر سکتے ہیں۔

قیمت پاکستان میں 00-20 روپے فی شیشی ڈاک خرچ (چھوٹے بڑے آرڈر پر) 00-10 روپے ایکسپورٹ کوالٹی پانچ ڈالر 5 $ معہ ڈاک خرچ (ترقی پذیر ممالک کے لئے ریٹ الگ الگ)

روزمرہ استعمال کی 7 مختلف سمیلز کا پرس RS150 میں دستیاب ہے۔

لٹریچر اور دیگر کیورٹیو سمیلز کی تفصیلات مفت طلب فرمائیں۔

موجد:- ہومیو پیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر آر ایم پی- ایم اے- ایل ایل بی- فاضل عربی- مائینڈ اینڈ میموری ایکسپرٹ- بانی کیورٹیو سسٹم آف میڈیسن

پیشکش:- کیورٹیو سمیلز انٹرنیشنل

گول بازار ربوہ

فون آفس 771، کلینک 606، فون سیلز 211283

بچوں کی جملہ امراض کے شافی علاج کے لئے

النصرت چلڈرن کلینک

ریلوے روڈ۔ ربوہ

پتہ